اٹھارواں اجلاس | دسویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز جمعہ مورخہ 22 /مئی 2015ء بوقت شام چار بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات۔**

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

I۔ **قرارداد نمبر 63 منجانب محترمہ حسن بانو، رُکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلی سردار علی احمد سنجرانی ضلع خاران میں زیر تعلیم طالبات کی کل تعداد تقریباً چھ سو کے قریب ہے جو میٹرک پاس کرنے کے بعد گرلز کالج نہ ہونے کی وجہ سے اپنی مزید تعلیم جاری نہیں کرپاتیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ مذکورہ سکول کواپ گریڈ کرکے انٹر کالج کا درجہ دے تاکہ طالبات اپنی تعلیم کو مزید جاری رکھ سکیں۔

II۔ **قرارداد نمبر 64 منجانب محترمہ حسن بانو، رُکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ سابق دورِ حکومت میں بلوچستان میں بے روزگار گریجویٹس کو روزگار فراہم کرنے کی غرض سے بلوچستان پیکیج شروع کیا گیا تھا۔ جس کے تحت صوبہ کے پانچ ہزار بے روزگار گریجویٹس /پوسٹ گریجویٹس کو ملازمتیں فراہم کی گئی۔ اب چونکہ صوبہ میں بے روزگار انجینئرز کی تعداد کافی زیادہ ہیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے۔ کہ وہ نئے مالی سال 16-2015 کے بجٹ میں صوبہ کیلئے ایک پیکیج کا اعلان کرے۔ تاکہ بے روزگار انجینئرز کو روزگار کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اوران میں پائی جانے والی احساس محرومی اور بے چینی کا خاتمہ بھی ممکن ہوسکے۔

4 **مورخہ 19 مئی 2015 کے اجلاس میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر 4 پر دو گھنٹے عام بحث۔**

کوئٹہ،
21/ مئی 2015ء

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی